

22140- جو شخص تجارتی سفر کے دوران سمندر میں فوت ہو جائے کیا وہ شہید شمار ہوگا

سوال

کیا جو شخص تجارتی سفر کرتے ہوئے سمندر میں فوت ہو جائے اسے شہید شمار کیا جائے گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے

مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایک شخص تجارت کے لیے سمندری سفر کرتے ہوئے فوت ہو گیا تو کیا وہ شہید کی موت مرا ہے؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

جی ہاں اگر اس کا وہ سفر نافرمانی میں نہیں تھا تو اس کی موت شہادت کی موت ہے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(غرق ہونے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے، جل کر مرنے والا شہید ہے، اور طاعون کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے، اور وہ عورت جو اپنے نفاس میں فوت ہو جائے شہید ہے، اور منہدم کرتے ہوئے مرجانے والا شہید ہے)۔

حدیث میں اس کے علاوہ اور کا بھی ذکر ملتا ہے۔

اگر ظن غالب ہو کہ سمندری سفر میں سلامتی ہے تو تجارتی غرض سے سمندری سفر جائز ہے، لیکن اگر سلامتی نہیں تو پھر اسے تجارت کے لیے سمندری سفر نہیں کرنا چاہیے اور اگر وہ پھر بھی کرے تو اس نے اپنے آپ کو قتل کرنے میں معاونت کی تو اس طرح کے شخص کو شہید نہیں کہا جائے گا۔